حضرت کو دودھ پلادے۔ حق تعالیٰ نے بدل اس شادی اور سرور
کے ابولہب سے دوشنبہ کے دن عذاب موقوف کیا۔
خوشا حال مسلمانوں کا کہ حضرت کی خوشی میلاد میں کیا کیا
ان کو ملے گا۔ حق تعالیٰ سب مومنوں کو توفیق دے میلاد شریف
کی شادی کیا کریں اور موافق مقدور کے طعام اور نقد وجنس خرچ
کریں لیکن چاہیے کہ مجالس میلاد شریف کی بدعات اور ممنوعہ
محرمہ سے خالی اور پاک ہوں تاموجب حرمان طریقہ اتباع
سلف نہ ہو۔"

مفتی سعداللہ مرادآبادی

مفتی سعداللہ بن شیخ نظام الدین ۱۲۱۹ھ ۱۸۰۴ء میں مرادآباد کے محلہ کسرول میں پیدا ہوئے۔ مرادآباد، رام پور، نجیب آباد، دہلی اور لکھنؤ میں علوم مروجہ کی تحصیل وتکمیل کی۔ لکھنؤ کے مدرسہ شاہی میں مدرس ہوئے۔ لکھنؤ اور رام پور کی ریاستوں میں مختلف عہدوں پر سرفراز رہے۔ درباری عالم تھے۔ مولوی امیرالدین علی کے ہنومان گڑھی کے جہاد (۱۸۵۵ء) کے موقعہ پر حکومت اودھ کے ایما سے مفتی سعداللہ نے مولوی امیرالدین علی کے خلاف فتویٰ دیا۔ ۱۲۹۴ھ ۱۸۷۷ء میں انتقال ہوا۔ کثیر تصانیف کے مالک تھے[1]

مفتی سعداللہ کے دو[2] رسالے زادالسبیل الی دارالخلیل اور ترجمہ فقہ اکبر اردو زبان میں ہیں۔

زادالسبیل

مفتی سعداللہ نے ۱۲۷۰ھ ۱۸۵۴ء میں حج کیا۔ ہمراہیوں کی درخواست پر مناسک حج سے

---

[1] مفتی سعداللہ کے حالات کے لیے ملاحظہ ہو تذکرہ کاملان رام پور از حافظ علی حسن شوق صفحہ ۱۵۲-۱۵۴